السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنے سے ثواب حج حاصل ہوتا ہے مشکوۃ 4944 کیا یہ حدیث اوراس میں ذکر کردہ فضیلت صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (محمد صدیق، ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "نہیں ہے کوئی نیک اولاد جواپنے والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھے مگراللہ ہر نظر کے بدلے اس کے لئے ایک حج مبرور لکھ دیتا ہے صحابہ کرام نے کہا اگر ہر روز سو مرتبہ دیکھے "آپ نے فرمایا ہاں اللہ اکبر واطیب، اللہ سب سے بڑااور سب سے پاکیزہ ہے۔ یہ روایت موضوع ومن گھڑت ہے اس کی سند میں نہشل بن سعید ہے۔

نہشل متروک ہے امام اسحاق بن راہویہ نے اسے کذاب قرار دیا ہے (تقریب مع تحریر 4/25۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے سلسلہ الاحادیث الضعیفۃ 6273) میں موضوع قرار دیا ہے جیساکہ ہدایۃ الرواۃ کی تعلیق میں مذکور ہے لہذا یہ روایت جعلی اوربناوٹی ہے۔ حدیث رسول نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ:38

محدث فتویٰ